سوال

بائیں ہاتھ پر تسبیحات پڑھنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا بائیں ہاتھ پر تسبیحات پڑھنا جاءز ہے۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بائیں ہاتھ یا دونوں ہاتھوں پر تسبیحات پڑھنا جائز ہے، کیونکہ بائیں ہاتھ پر پڑھنے کی کوئی ممانعت موجود نہیں ہے۔ لیکن افضل یہ ہے کہ دائیں ہاتھ پر پڑھی جائیں، کیونکہ صحیحین میں سیدہ عائشہ سے مروی ہے کہ نبی کریم کو: «ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعجبہ التیمن فی تنعلہ وترجلہ وطہورہ وفی شأنہ کلہ» "جوتا پہننے، کنگھی کرنے صفاءی کرنے اور تمام اچھے کاموں میں داءیں طرف زیادہ پسند تھی ~ چنانچہ اس حدیث کے عموم سے ہم دائیں ہاتھ پر تسبیحات کی فضیلت پر استدلال کرسکتے ہیں۔ « عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما قال: رأیت رسول اللہ صلی الہ علیہ وسلم یعقد التسبیح قال ابن قدامة: بیمینه رواه أبو داود، وابن قدامة: هو محمد بن قدامة بن أعين توفي سنة 250ھ قال النسائی: لا بأس به، ووثقه ابن حبان والدار قطني» سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو ہاتھوں پر تسبیحات پڑھتے دیکھا۔ ابن قدامہ فرماتے ہیں، کہ داٸین ہاتھ پر پڑھتے دیکھا۔ اس حدیث میں موجود دائیں ہاتھ کی زیادتی بھی اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ دائیں ہاتھ پر تسبیحات پڑھنا افضل ہے۔ لجنہ دائمہ کا بھی یہی فتوی ہے کہ اگرچہ دونوں ہاتھوں پر پڑھنا جاءز ہے، مگر مذکور عمومی دلاءل کی بنیاد پر دائیں ہاتھ پر پڑھنا افضل واکمل ہے۔ فتاوی اللجنۃ الدائمۃ "(107105/7)) ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی